برسات کی بہار

نظیر اکبرآبادی

تعارف :نظیر اکبرآبادی کا اصل نام ولی محمد تھا ۱۷۴۰ء میں دہلی میں پیدا ہویے۔دہلی کی افراتفری سے بیزار ہوکر نظیر کے خاندان کو اکبرآباد (آگرہ) کے محلّہ تاج گنج میں آباد ہونا پڑا۔نظیر کی پرورش بڑے ہی لاڈ پیار اور جتن سے ہوئی تھی۔ان کو بچپن سے میلوں ٹھیلوں میں گھومنے اور سیر و تفریح کا شوق تھا۔یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری عوامی زندگی سے بہت قریب نظر آتی ہے۔نظیر نے طویل عمر پائی۔ان کا انتقال ۶/اگست ۱۸۳۰ کو آگرے میں ہوا۔

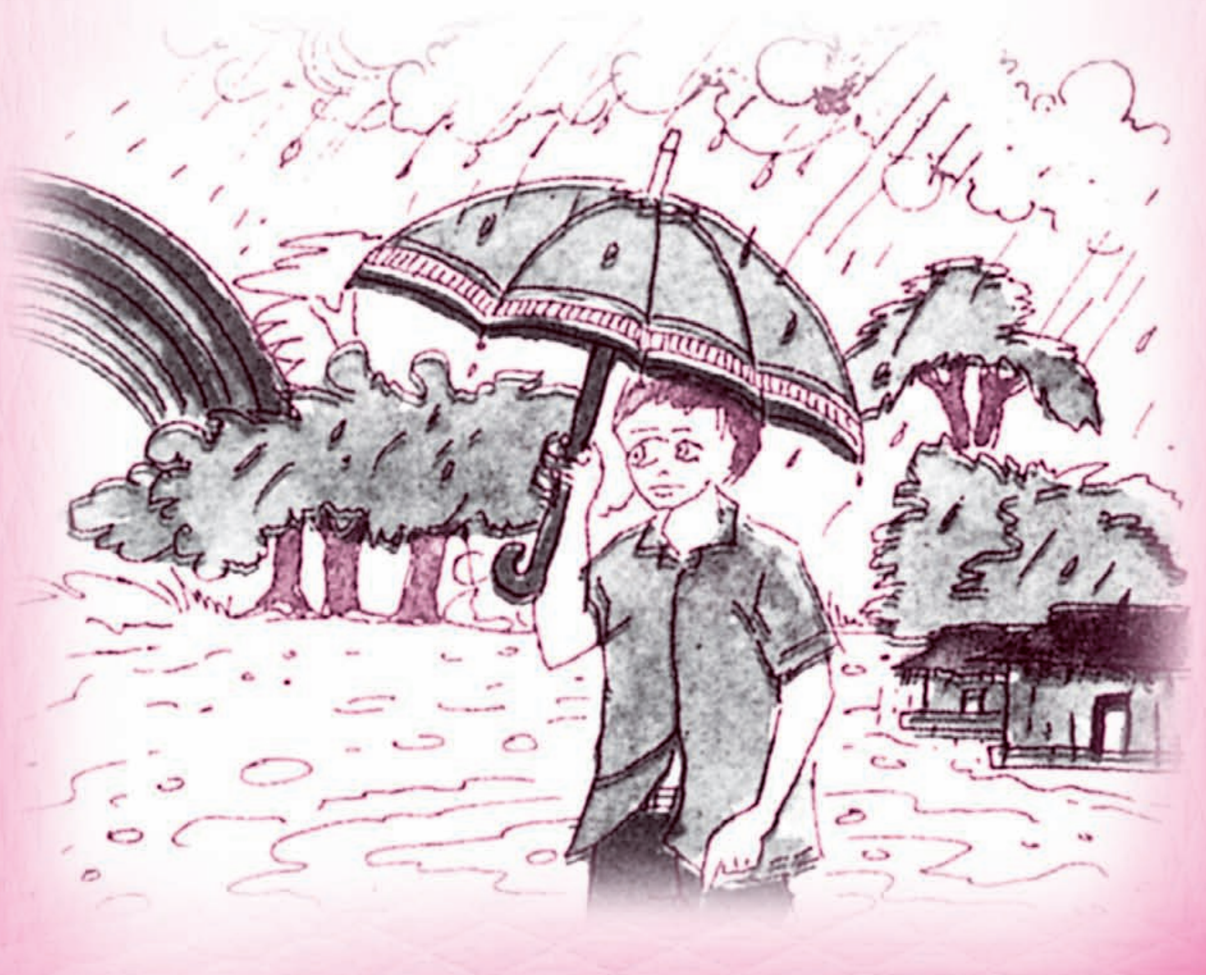

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاوٹ ، باغات کی بہاریں
بوندوں کی جھم جھماوٹ، قطرات کی بہاریں
ہر بات کے تماشے ، ہر گھات کی بہاریں

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

بادل ہوا کے اوپر ، ہو مست چھا رہے ہیں
جھڑیوں کی مستیوں سے دھومیں مچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں سبزے نہا رہے ہیں

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

کیا کیا رکھے ہیں یارب سامان تیری قدرت
بدلے ہے رنگ کیا کیا ہر آن تیری قدرت
سب مست ہو رہے ہیں، پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں ''سبحان تیری قدرت''

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

بولیں بیے، بٹیریں ، قمری پکارے کوکو
پی پی کرے پپیہا، بگلے پکاریں توتو
کیا ہدہدوں کی حق حق، کیا فاختوں کی ہوہو
سب رٹ رہے ہیں تجھ کو کیا پنکھ کیا پکھیرو

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

چھت گرنے کا کسی جا غل شور ہو رہا ہے
دیوار کا بھی دھڑکا کچھ ہوش کھو رہا ہے
ڈر ڈر حویلی والا ہر آن رو رہا ہے
مفلس، سو جھونپڑے میں دل شاد ہو رہا ہے

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

کتنے تو کیچڑوں کی دل دل میں پھنس رہے ہیں
کپڑے تمام گندے دل دل میں بس رہے ہیں
کتنے اٹھے ہیں مر مر کتنے اُکس رہے ہیں
وہ دکھ میں پھنس رہے ہیں اور لوگ ہنس رہے ہیں

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

★★★

سوالات

۱۔ نظم کے پہلے بند میں برسات کی کون کون سی بہاروں کا ذکر ہوا ہے؟
۲۔ ''جل تھل'' کا تعلق کس موسم سے ہے؟
۳۔ کون، ہوا پر مست ہو کر چھا رہے ہیں؟
۴۔ نظم میں جن پرندوں کا ذکر ہوا ہے ان کے نام لکھیے؟
۵۔ برسات میں کیچڑ کے سبب لوگوں کی کیا حالت ہوتی ہے؟

مشق

۱۔ لفظ و معنی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
گھات	تاک۔ دھوکا	گل زار	گلشن، پھلواری
دل شاد	خوش	اُکس	اٹھنا۔ ابھرنا
پکھیرو	پرندہ	مفلس	غریب

۲۔ نظم کے پہلے بند میں ''لہلہاوٹ'' اور ''جھم جھماوٹ'' دو الفاظ استعمال کیے گیے ہیں۔ لیکن یہ اس طرح سے بھی لکھے جاتے ہیں۔ لہلہاہٹ، جھم جھماہٹ۔ ایسے پانچ الفاظ لکھیے جن کے آخر میں ''ہٹ'' ہو۔
۳۔ کاپی میں ایسے ہی خانے بنا کر خالی جگہوں میں ہر پرندے کی مخصوص آواز لکھیے۔

پرندے	بگلا	فاختہ	قمری	پپیہا	ہدہد
آواز					

۴۔ ذیل کے الفاظ کی واحد لکھیے:

باغات۔ قطرات۔ تماشے۔ سبزے۔ بہاریں۔ کپڑے

۵۔ مفید معلومات:

(الف) اس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہیں۔ ایسی نظم کو ''مخمس'' کہتے ہیں۔
(ب) شعرا اپنے اصلی نام کے علاوہ ایک قلمی نام بھی رکھ لیتے ہیں۔ اسے ''تخلص'' کہتے ہیں۔ قلمی نام کا کوئی ایک ہی لفظ تخلص کا ہوتا ہے۔ جیسے نظیرؔ اکبر آبادی، محمد اقبالؔ، امجد نجمیؔ۔ ان قلمی ناموں کی پہچان کے لیے اس پر یہ نشان (ؔ) لگایا جاتا ہے۔

★★★